قران مریخ و زحل 2010

از تحریر: علامہ طالب حسین کرمانی

قران مریخ زحل کی ابتداء 29 جولائی 2010 15 بجکر، خاتمہ نظر 2 اگست 11 بجکر 10 منٹ

بربادی و ہلاکی دشمن

اس تعویذ کو خشک نم کی قلم سے کالی سیاہی میں انگوزہ اور بوئے جھیواں یعنی حلتیت اور مقل ارزق ملا کر ماہ چاند کے آخری منگل کی ساعت مریخ میں سفید کاغذ پر باوضو دو تعویذ لکھیں ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں۔ دوسرا تعویذ دشمن کو پلائیں انشاء اللہ دشمن جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔ میں نے تعویذوں کو چار عناصر میں لکھا ہے آپ دشمن کے عنصر کے مطابق تعویذ استعمال کریں۔

مربع آتشی

واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا
بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم

مربع خاکی

بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا

مربع بادی

جبارین	جبارین	واذا	بطشتم
بطشتم	بطشتم	واذا	بطشتم
جبارین	بطشتم	بطشتم	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین

مربع آبی

جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم

نقش ہلاکت و ویرانی دشمن

ان نقوش کو مہینے کے آخری یوم الثلاثہ ساعت مریخ میں باوضو کالی سیاہی میں گوگل اور ہینگ ملا کر منہ میں کوئی پاک کڑوی یا ترش چیز رکھ کر سفید قرطاس پر تحریر فرمائیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں مدفون کریں اور ایک تعویذ دشمن کی رہائش گاہ میں مدفون کریں اگر ہو سکے تو ایک تعویذ دشمن کو پلائیں انشاء اللہ جلدی جدائی ہوگی تعویذ دشمن کے عناصر کے مطابق استعمال کریں۔

نقش آتشی

ان	بطش	ربك	لشدید
لشدید	ربك	بطش	ان
بطش	ان	لشدید	ربك
ربك	لشدید	ان	بطش

نقش خاکی

بطش	ان	لشدید	ربك
ربك	لشدید	ان	بطش
ان	بطش	ربك	لشدید
لشدید	ربك	بطش	ان

نقش بادی

ربك	لشديد	ان	بطش
بطش	ان	لشديد	ربك
لشديد	ربك	بطش	ان
ان	بطش	ربك	لشديد

نقش آبی

لشديد	ربك	بطش	ان
ان	بطش	ربك	لشديد
ربك	لشديد	ان	بطش
بطش	ان	لشديد	ربك

فلاں بن فلاں ھلاکت شود' برباد شود' ویران شود العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الیوم الیوم الیوم

دو تعویذ عداوت مجرب

ھبوط ماہ میں ہفتہ یا یوم الثلاثہ ان دونوں تعویذوں کو لکھ کر ان تعویذوں کے نیچے فریق کا نام مع والدہ لکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں انشاء اللہ جلدی جدائی ہوگی۔

والقينا	بينهم	العدواة	والبغضاء
بينهم	العداوة	والبغضاء	الىٰ
العداوة	والبغضاء	الىٰ	يوم
والبغضاء	الىٰ	يوم	القيٰمة

ياقاهر	ذا البطش	الشديد	انت الذى
ذا البطش	الشديد	انت الذى	لا يطاق
الشديد	انت الذى	لا يطاق	انتقامه
انت الذى	لا يطاق	انتقامه	يا قاهر

نقش ھلاکت دشمن صدری

یہ تعویذ ہلاکت دشمن جائز کاموں میں استعمال کریں مثلاً کسی نے کسی کو ناجائز قتل کر دیا ہو یا ڈاکو لوٹ مار کر کے لڑکے لڑکیاں اغواء کر کے ان کا تاوان لیتے ہوں یہ تعویذ ماہ قمر کے آخری منگل کی ساعت مریخ میں منہ میں کڑوی چیز رکھ کر زنکی قلم اور کالی سیاہی سے باوضو سفید کاغذ پر تین نقش لکھیں ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں دوسرا تعویذ دشمن کے مکان و رہائش میں دفن کریں تیسرا تعویذ دشمن کو کھلا پلا دیں انشاء اللہ دشمن جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔

اللھم اغفر للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات والف بين قلوبهم واصلح ذات بينهم وانصرهم على عدوهم اللهم العن الكفرة

ا	ل	م	غ	ض	و	ب
ل	م	غ	ض	و	ب	ع
م	غ	ض	و	ب	ع	ل
غ	ض	و	ب	ع	ل	ی
ض	و	ب	ع	ل	ی	ه
و	ب	ع	ل	ی	ه	م

یا قاھر ذالبطش الشدید انت الذی یا یطاق انتقامہ یاقاھر قھر خدا قھر بادشاہ بر فلاں ابن فلاں نازل گردد اور مقھور و یاقاھر یا قاھر

یہ تعویذ پلانے کیلئے آتشی چال میں پر کریں۔

ت	ب	ر	ه
ه	ر	ب	ت
ب	ت	ه	ر
ر	ه	ت	ب

اس نقش کے اِردگرد مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں۔

اللھم شتت مثلھم وفرق جمعھم و قلب تدبیرھم و خرب بینانھم وبدل احوالھم و قرب اجالھم وقطع ارزاقھم واشغلھم بایدانھم وخزھم اخذ عزیز مقتدر فجعلنا علیھا سافلھا وامطرنا علیھم حجارۃ من سجیل فلاں بن فلاں ھلاک گردد یا جلیل یا جلیل یا جلیل○

یہ تعویذ دشمن کے گھر میں دفن کریں

ا	ل	ت	ر	ا	ت
ل	ت	ر	ا	ت	ر
ت	ر	ا	ت	ر	ت
ر	ا	ت	ر	ت	غ
ا	ت	ر	ت	غ	ب

اس نقش کے اِردگرد مندرجہ ذیل آیت قرآنی لکھیں۔

تَبَّتۡ یَدَآ اَبِیۡ لَهَبٍ وَّ تَبَّ مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ وَّ امۡرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ یَا ممیت یا خافض یا مقتدر بحق کل من علیھا فان والقینا بین فلاں بن فلاں ھلاک گردد○

مجرب و آزمودہ عمل برائے شادی

آج کے دور کا انتہائی اہم مسئلہ ہے ''بیٹی کی شادی''۔ محترم قارئین اگر کسی بھی قاری کے ساتھ بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ ہے۔ وجہ کوئی بھی ہو لیکن آج کل ہمارے معاشرے میں بڑی وجہ جہیز کا نہ ہونا بھی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں اور قرآن مجید کی اس آیت پاک کے ذریعے گڑگڑا کر دعا کریں۔ انشاء اللہ 90 دن کے اندر اندر آپ کی صاحبزادی کا عقد کسی شریف اور نیک انسان کے ساتھ ہو جائے گا اور غیب سے تمام کام اللہ پاک پورے فرمائے گا۔ انشاء اللہ

پیارے قارئین! قرآن مجید میں پارہ نمبر 19، آیت نمبر 54، سورۃ فرقان میں:

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۝

برائے مہربانی آیت شریف کو قرآن مجید سے دیکھ کر صحیح تلفظ کے ساتھ یاد کر لیں۔ اگر اس عمل کو کوئی خاتون یا لڑکی خود کرنا چاہے تو وہ کر سکتی ہے۔

نوٹ :اگر اس عمل کو کوئی خاتون کرنا چاہے تو وہ اپنے مخصوص ایام کا ضرور خیال رکھیں اور 90 دن کی میعاد پوری کر لیں۔ یا لڑکی کے والدین میں سے جو بھی کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

(1) عمل کی پہلی شرط پانچ وقت کی نماز بے حد ضروری ہے۔ (2) عمل شروع کرنے سے پہلے اور بعد میں ایک ایک تسبیح استغفار پڑھنی ہے۔ (3) اول آخر درود شریف 21 مرتبہ، درمیان میں 313 مرتبہ آیت شریف پڑھنی ہے۔

پرہیز کسی قسم کا نہیں ہے، صرف رزق حلال کھائیں، جھوٹ سے بچیں، غیبت نہ کریں۔ اگر 90 دن سے پہلے آپ کا مسئلہ حل ہو جائے تو بھی آپ نے 90 دن لازمی پورے کرنے ہیں۔

اگر اس آیت شریف کا نقش آپ استعمال میں لائیں تو کیا بات ہے سونے پر سہاگہ۔ ایک نقش گلے میں پہنیں آتشی چال سے اور دوسرا نقش بادی چال سے کھلا اپنے

مجرب و آزمودہ عملیات

از تحریر: حکیم عبدالحفیظ شیخ

گھر میں کسی اونچی جگہ لٹکا دیں۔ یاد رکھیں بادی والا نقش بند نہیں کرنا، کھلا رکھنا ہے۔

۷۸۶

۸۴۲	۸۴۵	۸۴۹	۸۳۵
۸۴۸	۸۳۶	۸۴۱	۸۴۶
۸۳۷	۸۵۱	۸۴۳	۸۴۰
۸۴۴	۸۳۹	۸۳۸	۸۵۰

محترم قارئین کرام! اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر خاص و عام میں آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو آپ کے کاروبار میں دن دگنی رات چوگنی ترقی ہو۔ آپ کے کاروباری مخالفین آپ سے دشمنی ترک کر کے آپ کی عزت کرنے لگیں۔ آپ کا کاروبار اور رزق میں بے انتہا اضافہ ہو جائے۔

(1) وہ تمام کاروباری حضرات اور خصوصاً جو بے روزگار ہیں، پڑھے لکھے ہیں، مگر کوئی ملازمت یا روزگار نہیں ہے۔ میں ایسے ان تمام دوستوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس عمل کو لازمی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پردہ غیب سے ایسے دروازے کھلیں گے کہ عقل حیران رہ جائے گی۔ آپ کی سوچ سے زیادہ آپ پر دولت برس رہی ہوگی۔

(2) ایسے تمام کاروباری حضرات جو مالی خسارے کا شکار ہوں یا رزق اور روزی میں یا کاروبار میں برکت ختم ہوگئی ہو یا کاروبار دن بدن ختم ہوتا جا رہا ہو۔ وہ تمام کاروباری حضرات اس عمل سے لازمی فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک کی ذات سے امید ہے کہ آپ پر خزانہ غیب کے دروازے کھل جائیں گے۔

1-وہ نماز باجماعت اور پانچ وقت کی نماز پڑھنا شروع کردیں۔ 2-ہر نماز کے بعد ایک تسبیح استغفار لازمی پڑھنی ہے۔ 3- عمل شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھیں۔ نماز نفل سے فارغ ہوکر 313 مرتبہ درود ابراہیمؑ پڑھ کر اس کا ثواب انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ تحفتاً ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش فرمادیں۔

4-اول آخر درود شریف 11 مرتبہ درمیان میں سورۃ لقمان آیت نمبر 26

"لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ۝"

بعد از نماز فجر 313 مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ وہ لوگ جو اپنا نیا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں وہ اس عمل کو بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء لازمی پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کی عقل دنگ رہ جائے گی، بس آگے کیا لکھوں۔ صرف اتنا لکھنا کافی سمجھتا ہوں جو کرے سو پائے۔ عمل کے ساتھ ساتھ اس کا نقش ضرور استعمال میں لائیں۔

ایک نقش آتشی چال سے لکھیں۔ اسے گلے میں پہنیں۔ دوسرا بادی چال سے اسے کھلا رہنے دیں۔ دکان میں یا کاروبار کی جگہ کسی اونچی جگہ لگائیں۔ یاد رکھیں بادی والا نقش کھلا رہے گا۔

۷۷۰	۷۷۳	۷۷۷	۷۶۳
۷۷۶	۷۶۴	۷۶۹	۷۷۴
۷۶۵	۷۷۹	۷۷۱	۷۶۸
۷۷۲	۷۶۷	۷۶۶	۷۷۸

بقیہ: دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

۷۸۶		
۱۱۸۴۴	۳۱۵۸۴	۳۹۴۸
۲۷۶۴۶	یہاں مقصد لکھیں	۱۹۷۴۰
۷۸۹۶	۱۵۷۹۲	۲۳۶۸۸

تثلیث شمس مشتری :اس سعد وقت کی ابتداء 25 جولائی 15 بجکر 34 منٹ، مکمل نظر 26 جولائی 16 بجکر 29 منٹ اور خاتمہ نظر 27 جولائی 17 بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ ترقی دولت، انعامی فوائد کے حصول، کشادگی رزق کے لیے اسمائے حسنیٰ کا نقش لکھ کر پاس رکھنا نیک ہے۔

بسمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم			
رزاق	وهاب	منعم	غنی
غنی	منعم	وهاب	رزاق
وهاب	رزاق	غنی	منعم
منعم	غنی	رزاق	وهاب

قران مریخ زحل :یہ اس ماہ، اس سال کی سب سے نحس نظر ہے۔ اسے قرانِ نحسین کہا جاتا ہے۔ اس نظر کو بہت ہی بدخیال کیا جاتا ہے۔ اس ماہ یہ نحس نظر کی ابتداء 29 جولائی 15 بجکر صفر منٹ، مکمل نظر 31 جولائی 13 بجکر 6 منٹ پر اور خاتمہ نظر 2 اگست 11 بجکر 10 منٹ پر ہوگا۔ اس دوران کسی بھی ایسے مقصد کے لیے جو آپکے نزدیک جائز ہو اور دشمن کا جواب دینا مقصود ہو تو ان میں نفاق اور ذلیل وخوار کرنے کے لیے سورۃ فیل، سورۃ لہب، سورۃ کوثر، سورۃ مائدہ غرض اب تک گزشتہ شماروں میں دیے گئے ایسے نحس اعمال ساعت مریخ یا زحل میں کر کے اپنا جائز مقصد حل کر سکتے ہیں۔ یہاں پر صرف سورۃ فیل کا نقش دیا جا رہا ہے۔

۷۸۶		
۱۴۶۴	۳۹۰۷	۴۸۸
۳۴۱۹	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۴۰
۹۷۶	۱۹۵۲	۲۹۳۱

کرائے کے مکان سے نجات پائیں

ازتحریر: ایم اے قریشی، ملتان

روزمرہ کے خطوط اور فونز کالز اور لوگوں کی آمد سے یہ کنفرم ہے کہ آج کے اس دور میں میرے سروے کے مطابق تقریباً 80% لوگ کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا ہیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ''پنجتن پاک'' کے صدقے سب کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

اور آپ سب سے التماس ہے کہ ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرو۔ بہرحال آج کے اس دور میں کرائے کا مکان بھی ایک بہت بڑی پریشانی ہے کہ اس مہنگائی کے دور میں کھانے کے پورے نہیں ہو رہے تو غریب آدمی کرایہ کہاں تک برداشت کرے۔ بہرحال اللہ کی مرضی کہ وہ کس کو کس حال میں رکھے۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔ درج ذیل عمل بہت ہی مجرب ہے اور کئی سالوں سے بندہ ناچیز کے استعمال میں ہے اور الحمدللہ بہت بہتر رزلٹ برآمد ہوئے ہیں۔

دراصل یہ عمل ایک بہت پرانی کتاب میں ہے اور بہت ہی مجرب ہے۔ اس عمل کو تیار کریں اور شانِ قدرت کا ازخود نظارہ کریں۔ تمام ضرورت مند افراد کو اجازت عمل عام ہے۔

طریقہ عمل

(1) ضرورت مند صاحب یا صاحبہ جو اپنے مکان بنانے کے خواہش مند ہوں وہ یہ نقش اپنے ہاتھ سے خود لکھے اور نقش باوضو لکھنے ہیں۔ **(2)** اول **7** مرتبہ درود شریف، **3** مرتبہ سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) اور **7** مرتبہ درود شریف پڑھ کر سبز رنگ کے مارکر یا سیاہی والے پین سے اپنے دائیں ہاتھ سے یہ نقش سادہ کاغذ پر لکھے اور نیت اپنا ذاتی مکان بنانے کی کرے۔ نقش درج ذیل ہے۔

انشاءاللہ ۷۸۶ ماشاءاللہ

۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱
۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲
یہ خانہ خالی رکھیں	۲۳	۳۳	۴۳	۵۳
۱۳	۲۴	۳۴	۴۴	۵۴
۱۴	۲۵	۳۵	۴۵	۵۵

الحمدللہ سبحان اللہ

یہ نقش ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد لکھا جائے اور اسی دن عصر کی نماز پڑھنے کے بعد چار تہہ لگا کر اپنے پاس یا گھر میں رکھے اس طرح روزانہ یہ نقش **21** یوم تک لکھا جائے یعنی **21** نقش تیار کیے جائیں۔ **21** روز کا یہ عمل کر کے **22** ویں یا **23** ویں روز ان میں سے **20** نقش نظر سمندر، دریا، نہر یعنی بہتے پانی میں بہا دیں اور ایک نقش اپنے گھر میں پاک جگہ احتیاط سے رکھے، ناپاک نظر سے بچائیں۔ نیز سمندر، دریا، نہر کی طرف جاتے وقت تسبیح پڑھتا رہے۔

انشاء اللہ، ماشاء اللہ لاتعداد پڑھتا رہے۔

واپسی پر جب نقش بہا کر آنے لگے تو یہ تسبیح پڑھتا رہے۔

الحمد للہ سبحان اللہ

انشاءاللہ ایک سال میں اپنے ذاتی مکان بنانے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور اگر جلد ہی اسباب پیدا ہو جائیں تو عمل چھوڑ دیں۔ ورنہ تا حصول مقصد ہر ماہ باقاعدگی سے کرتے رہیں۔

بعد از مراد دلی بندۂ ناچیز اور سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی اور آئینہ قسمت کی پوری ٹیم کے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔

فرمانِ مولا علیؑ شیر خدا

اے اللہ میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میری فکر کے لیے یہی کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے تو ویسا ہی ہے جیسا میں چاہتا ہوں پس ویسا مجھے بنا دے جیسا تو چاہتا ہے۔ (آمین)

ازتحریر: صوفی مشتاق احمد چشتی صابری، لاہور

سلسلہ وار روحانی علاج

ملیریا بخار کا تعویذ

اس آیت شریف کا پاک صاف کاغذ پر لکھ کر ملیریا بخار جو مچھر دل کے کاٹنے سے ہوتا ہے جس میں سردی یعنی کانپا لگتا ہے بخار آنے سے تقریباً دو گھنٹے پیشتر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا کسی چینی کی پلیٹ پر کالی سیاہی سے لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ فی الفور شفا ہوگی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ قلنا یَا نَارُ کُونِیْ بَرْدُ وَّ سَلامًا عَلٰی اِبراھِیمَ وَ اَرادُوبِہٖ کَیدا فَجعَلنٰھم ھُمُ الاَخسَرِیْنَ۝

بخار کا دم

مندرجہ زیل عبارت بمعہ درود شریف پڑھ کر مریض پر دم کریں یا لکھ کر گلے میں ڈال دیں یا پانی سے دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ اسی دن اس بخار سے نجات ہو جائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

بسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْم۔ ھٰذَا الکِتَابُ مِنَ العَزِیزِ الحَکِیم ومِن مُحمدِ بن عَبدِ اللّٰہِ بن عبدالمطلب اِلَی الحُمٰی حَرّھَا مِن حَرِّ جَھَنَّمَ وَبَردُھَا مِن زَ مھَرِیرُ فَاِذَا جَآءَ کِتَابِی ھذا فاجرُ جی مِن جَسَدِ (فلاں بن فلاں) (یہاں مریض اور اس کے باپ کا نام لیں) وَلا تَا کُلِ لَحمَدَ وَلَا تَشرَبِی دَمَہُ حَسبِیَ اللّٰہُ۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔

صفراوی بخار

اس بخار میں پیاس کی بہت شدت ہوتی ہے اور مریض بار بار بخار میں پانی پیتا ہے اور کبھی برف مانگتا ہے مگر پانی پیتے ہی قے آجاتی ہے اور جوں جوں پانی پیتا ہے اور آگ آگ پکارتا ہے۔ انتہائی بے چینی کی کیفیت ہوتی ہے یہ آیات پاک کالی سیاہی سے کاغذ پاک پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

بِسمِ اللّٰہِ الرحمٰن الرحیم۔ رَبُکُمُ اللّٰہُ الذی خَلَق السَّمٰوٰتِ وَالارضِ فی سِتَّۃ اَیام ثُمَّ استوٰی عَلَی اعَرشِ یُغشِی اللَّیلَ وَالنَھارَ یَطلُبُہ حسبًا وَالشمسَ وَالقَمَرَ وَالنَجُومُ مُسَخراتٌ بِاَمرِہِ الا لَہُ الخَلقَ وَالاَمرَ تبارَکَ اللّٰہُ رَبُ العٰلَمِینَ۝

اس کے علاوہ عرق سونف اتو، آلو بخارے دانہ، عرق میں بھگو دیں۔ ایک ایک گھنٹہ کے بعد تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں اور کوئی بھی دوا ہضم نہ ہوتی ہو تو وہ بھی اسی عرق کے ساتھ کھلائیں۔

نقش برائے بخار ہر قسم

یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے بخاروں کے لیے بے حد مجرب ہے۔ نقش کے نیچے آیت مبارکہ ضرور لکھیں بمعہ بسم اللہ شریف کے۔

۱	۱۱۴۳	۱۱۴۰	۸
۱۱۴۱	۷	۲	۱۱۴۲
۶	۱۱۳۸	۱۱۴۵	۳
۱۱۴۴	۴	۵	۱۱۳۹

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بِسم اللّٰہِ الرحمٰن الرحیم۔ وننزل من القرآن ما ھوا شفاء ورحمۃ المؤمنین ولا یزید الظلمین الا خسارا

عمل برائے عرق النساء یعنی رینگن کا درد

یعنی درد ایک کولہے یعنی کمر سے شروع ہو کر پاؤں کے ٹخنہ تک ہوتا ہے اور ایسے لگتا ہے جیسے ٹانگ میں درد آگ بھری ہوئی ہو۔ مریض اس درد سے ہر وقت بے چین رہتا ہے نہ آرام سے سو سکتا ہے اور نہ ہی چل سکتا ہے۔ یہ درد کئی کئی ہفتے،

بقیہ صفحہ نمبر 32 پر

کے ذریعے روزی کمائے گا، اس کی 2 بیویاں ہوں گی لیکن کوئی اولاد نہیں ہوگی۔

تبصرہ: سُولا کے معنی کسی نوکیلی شے کے ہیں۔ جیسے کوئی سیخ، برچھی وغیرہ، 3 برجوں میں تمام سیارے صاحب زائچہ کے لئے اپنے ذہنی تصور سے زبردست وابستگی کا سبب بنتے ہیں، لہٰذا صاحب زائچہ ایسی تمام چیزوں سے لڑنے بھڑنے، جھگڑنے، بحث و مباحثہ اور تکرار کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے جو اس کی سوچ کے مطابق نہیں ہوتیں، وہ اپنی تمام توانائی کسی ایسے کام میں جھونک دیتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے لیکن پھر بھی اسے اپنی خواہش کو عملی جامہ پہنانے میں بہت دشواری محسوس ہوتی ہے، وہ عام طور پر دل سے زیادہ دماغی ہوتا ہے۔

گولا، یوگا اور سُولا، تینوں یوگوں کے بارے میں قدیم مصنفین کی تحقیق اور رائے ہم نے آپ کے سامنے پیش کردی ہے، یہ تینوں یوگ کسی شخص کی غربت، بد حالی اور خراب صفات کا اظہار کر رہے ہیں، غالباً سات سیاروں کا 90 ڈگری کے اندر اکٹھا ہو جانا بہت ہی پیچیدہ اور بے ترتیب نحس اثرات کے اخراج کا سبب ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے سعد اثرات اپنی چمک دمک اور افادیت کھو کر سیاروں کے نحس اثرات کے دائرے میں ضم ہو جاتے ہیں لیکن کوئی بھی یوگ چونکہ تنہا اپنے آپ کو شدت سے ظاہر نہیں کر سکتا لہٰذا نتائج کے لئے بھی کلی طور پر اسے موردالزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا، مثلاً سُولا یوگ اگر کسی زائچے میں موجود ہے تو یقیناً صاحب زائچہ غریب ہو سکتا ہے اور لڑائی جھگڑوں میں ملوث ہو سکتا ہے، اسے زخم بھی آسکتے ہیں لیکن طالع اور چاند کی مضبوطی کے سبب وہ ایک مضبوط کردار کا مالک بھی ہو سکتا ہے، لہٰذا ان یوگوں پر حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے تمام امکانات کا بغور جائزہ لینا ضروری ہوگا، یہ بحث بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگی کہ مندرجہ بالا یوگ زائچے کے کس گھر میں گرتے ہیں؟

بعض جدید منجمین نے ان یوگوں کے نتائج پر ناقدانہ نظر ڈالی ہے اور اختلافی رائے کا اظہار بھی کیا ہے، اس سلسلے میں مثالیں بھی پیش کی گئی ہیں اور نتائج کی جانچ پڑتال کی گئی ہے، مثلاً سُولا یوگ کی مثال برٹش رائل ایئر فورس کے ایک کمانڈر کا زائچہ ہے، بے شک سُولا یوگ سے منسوب بعض نتائج صاحب زائچہ کی شخصیت اور زندگی میں پائے جاتے ہیں لیکن نہ تو وہ غریب تھا اور نہ ہی ظالم۔

تاریخ پیدائش 8 دسمبر 1921ء وقت پیدائش 12:15 AM۔ طول البلد 0,5W عرض البلد 51,30N۔

طالع سنبلہ، مریخ، مشتری اور راہو سنبلہ میں، شمس، عطارد اور زہرہ عقرب میں، قمر دلو میں۔

بقیہ: سلسلہ وار روحانی علاج

مہینے اور بعضوں کو کئی سال تک رہتا ہے۔ دعا مبارکہ لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

بسم اللّٰہِ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھُم رَبَّ کلِ شیءٍ وَّ خَالِقِ کُل شیءٌ اَنتَ خَلَقتَنی وَ خلقتَ عَرقُ النساءَ فی وَلا تُسَلِّطُ عَلَیَّ ولا تسِتطنی عَلیہِ بقطعٍ وَ اَشفِنِی شِفاءُ لَا یُغادِرُ سَقمًا لا عَافِی اِلّا اَنتَ۔

اگر جلد آرام لینا ہے تو روزانہ لکھ کر کمر میں باندھ دیا کریں۔ ایک ہی جگہ پر باندھیں، انشاء اللہ اللہ کے حکم سے جلدی شفایابی ہوگی بعد کو سب کو اکٹھا کر کے شفا ملنے کے بعد کسی شیرینی پر بزرگان دین کی نیاز دلوا کر بچوں میں بانٹ دیں۔

دوسرا عمل: پانی پر یہ دعا دم کر کے تھوڑا تھوڑا پانی پلاتے رہیں، انشاء اللہ مجرب ہے۔ کتنی بھی پرانی رینگن کی درد ہوگی چند دنوں میں ختم ہو جائے گی، دعا یہ ہے۔ ایک مرتبہ درود ابراہیمی اور سات مرتبہ یہ دعا پانی پر دم کر کے دیں۔ یا شافی الابرار مُقماً سدیدا۔

نقش برائے پتھری گردہ مثانہ

یہ نقش چاندی کی پتری پر کندہ کر کے مریض کو روزانہ دھو کر پلایا جائے۔ انشاء اللہ چند روز میں پتھری پیشاب کے ساتھ گھل کر نکل جائے گی۔ چینی کی پلیٹ پر روزانہ دونوں نقش بھی لکھ کر پلائے جا سکتے ہیں۔

نقش پتھری گردہ و مثانہ

نقش درود شفا دوسری طرف لکھیں۔

۶۵۴	۶۶۷	۶۶۴	۶۶۱
۶۶۵	۶۶۰	۶۵۵	۶۶۶
۶۵۹	۶۶۲	۶۶۹	۶۵۶
۶۶۸	۶۵۷	۶۵۸	۶۶۳

پتھری کی جگہ پوری کرنے کیلئے

جب پتھری اچھی طرح سے نکل جائے تو سنگدانہ مرغ کو باریک پیس کر کھا لیا کریں۔ انشاء اللہ پتھری اس خالی جگہ پر دوبارہ نہیں بن سکے گی۔ سنگدانہ مرغ پنساری کی دکان سے مل جاتا ہے۔

از تحریر: قسور حسین بلی

فیوضِ عملیات

معزز قارئین! ماہ جولائی کا مہینہ عملیات کے لیے نہایت ہی اہم ہے۔ اس مہینے میں اوجِ شمس اور سورج گرہن ہو رہا ہے۔ لہٰذا ان اوقات میں آپ اپنے اُن مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ جو دوسرے اوقات میں مکمل نہیں ہو سکے۔ لہٰذا آج کی محفل میں اُس عمل کو بیان کروں گا جو ان اوقات میں اپنا مکمل اثر ظاہر کرتا ہے۔ اپنے یقین کو مضبوط کر کے یکسوئی کے ساتھ عمل کریں۔ انشاءاللہ آپ اس عمل کو بے اثر نہ پائیں گے۔

عمل سورج گرہن:

کتاب جواہر العملیات کا یہ نقش جو دفع و بیمار کرنے دشمنوں کے عجیب تاثیر کا حامل ہے۔ لیکن یہ عمل وہاں کریں جہاں پر شریعت اجازت دیتی ہو۔ اگر کسی غلط جگہ استعمال کرو گے تو خود ذمہ دار ہو گے۔ میں اور شاہ زنجانی صاحب مکمل طور پر بری الذمہ ہیں۔ گرہن جیسے ہی لگے آپ اس نقش کو ہینگ و لہسن کے چھلکے و گندھک کا بخور جلا کر یہ نقش سُرخ ٹھیکری پر لکھیں۔ اس ٹھیکری پر 1000 دفعہ سورۃ الھمزہ پڑھیں۔ ہر سو پر توکیل کریں۔ پھر اس ظالم کے گھر میں دفن کر دیں۔ 40 دن کے اندر دشمن شدید بیمار ہو جائے گا اور جب تک تم ٹھیکری نہ نکالو گے اور اس کو پانی میں نہ بہاؤ گے۔ دشمن ٹھیک نہ ہو گا۔ اللہ سے ڈریں اور صرف جائز مقاصد کے لیے استعمال کریں۔

ا
ج ج ج
ہ ہ ہ ہ ہ
ز ز ز ز ز ز ز
ط ط ط ط ط ط ط ط ط
ز ز ز ز ز ز ز
ہ ہ ہ ہ ہ
ج ج ج
ا

فلاں بن فلاں شَدِیْدُ العَذَاب

توکیل اس طرح کریں۔ **تَوَکَّلُو یَا خُدَّامَ هٰذَا الاَسماءِ فلاں بن فلاں شَدِیْدُ العذاب دائمًا اَبَدًا**

بقیہ: اصل والاصول......نشست ہفتم

انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب ہر سال زنجانی جنتری کی زینت بناتے ہیں، وہاں سے دیکھ سکتے ہیں۔ ہاں ورد کی تعداد کتنی ہے تو میرے بھائیو شمس کے اعداد نکالیں، جو 370 ہوتے ہیں، یہی تعداد ورد کرنے ہیں، روزانہ کریں، اللہ کو پکاریں سب کچھ ملے گا۔ مربع پر کر لیں یا مثلث یہ آپ کی مرضی ہے، چال آتشی رکھیں، اگربتیاں ضرور جلائیں، اچھا سا عطر لگا کر پاک و صاف ہو کر لکھیں، پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ، ساعت شمس کی نکال لیں اور دیکھیں کہ ساعت نحس نہ ہو۔ میری طرف سے عام اجازت ہے، اگر خود نہ بنا سکیں تو قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے بنوالیں یا مجھ حقیر سے رابطہ کریں۔ یہی ایک نقش تمام عمر کے لیے کافی ہو گا۔ نقش کی چال اور اس کا خاکہ میں دے رہا ہوں۔ اس کے مطابق پُر کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ اسم الٰہی تین مرتبہ

جبرائیل — میکائیل — اسرافیل — عزرائیل — اسم الٰہی

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	۵	۴	١۵

نام معہ والدہ

وکفی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

اگر کوئی شخص اس دوران کسی خاص قسم کا ورد کرنا چاہے تو وہ بھی اللہ کے ناموں کا ورد کرے جس مقصد کے لیے کرے گا، کامیاب ہو گا۔ ترتیب میں لکھ رہا ہوں، کر لیں۔

یا اللّٰہُ یا هادیُ یا طاهر یا ملك یا فتّاح یا شفیع یا ذاکر

ان اللہ کے پاک ناموں کا ورد 127 مرتبہ کر لے، اللہ کامیابی دے گا۔

کمالاتِ جفر (اوجِ شمس)

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

قرآن پاک میں ارشاد ہے ”وہ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور ویسی ہی زمینیں اس کا حکم ان کے درمیان اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (اطلاق)

اللہ تعالیٰ خالق کائنات ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں ہے سب کا خالق اور مالک وہی پروردگار ہے۔ وہ نہ صرف مالک کائنات ارض و سما ہے بلکہ عبادت اور بندگی کا مستحق بھی صرف وہی تنہا ہے۔ اس کی تسبیح و تمہید کی جا سکتی ہے، وہی اپنی مخلوق کے لیے شارع اور حاکم بھی ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے کسی دوسری ہستی کو حاجب روا ٹھہرانا، کسی کے آگے سر نیاز جھکانا، کسی حاکم کو ذی اختیار تسلیم کرنا، یہ سب لاحاصل باتیں ہیں، جنہیں کوئی صاحب علم قبول نہیں کرتا۔ وہ اس زمین و آسمان کا بھی مالک ہے اور ان تمام چیزوں کا جو اس کی نشانیاں ہیں اور اسی کے حکم کے تابع ہیں جو زمین اور آسمان کے درمیان پائی جاتی ہیں۔

ارشاد ربانی ہے۔ ”وہ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا۔ (المومنون)

اور چاند کو ان کا (زمین کا) نور بنایا اور سورج کو چراغ ٹھہرایا۔ (نوح)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے راستے تلاش کرو اور اسی نے تاریک رات بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی۔ (النازعات)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ سننے کی طاقت رکھتے ہیں، ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں۔ (یونس)

غرض کائنات کی ہر چیز اسی قادر مطلق کے احکام کی تعمیل میں مصروف ہے۔ رات دن کا پابندی کے ساتھ آنا خود یہ ظاہر کر رہا ہے کہ سورج اور چاند پوری طرح ایک ضابطے کے تحت کام کر رہے ہیں۔ یعنی ہر چیز کی مدت مقرر ہے۔ چنانچہ تغیر و انقلاب کا نظام اس کے ذرے ذرے کا قاعدہ قانون موت و حیات کے اسرار، انسان کی بلند پروازی یہ تمام باتیں اور یہ تمام مظاہر قدرت اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں جو ہمیں غور و فکر کی دعوت دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس عروس کائنات کو شب و روز کا تسلسل قائم کر کے سجایا ہے۔ اسی طرح ارشاد ربانی ہے: بابرکت ہے وہ ہستی جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں ایک چراغ اور چمکنے والا چاند بنایا۔ سورج کو ضیاء اور چاند کو روشنی مرحمت فرمانے والی ذات اللہ ہی ہے۔ اس کی قدرت کے عجائبات ان چند چیزوں تک محدود نہیں بلکہ ہر شے اپنی خلقت اپنی محکم روش اور اپنے قانون فطرت سے گواہی دیتی ہے۔ یہ اللہ کی صفت ہے جس نے ہر شے کو مضبوط (نظام پر) بنایا۔ (نمل)

ان تمام باتوں سے ظاہر ہوا کہ خالق کائنات نے کائنات میں کوئی چیز بے مقصد، بے کار یا بے فائدہ پیدا نہیں کی خواہ اس کا تعلق حیوانات، جمادات، نباتات یا اشرف المخلوقات ”انسان“ سے ہو خالق کائنات اپنی تخلق کی افادیت اور اہمیت سے خوب واقف ہے۔

اس کے علاوہ انسان کو ان مظاہر قدرت کے بارے میں تحقیق اور جستجو کی ترغیب بھی دی ہے۔ انسان بیمار ہوتا ہے تو دوا استعمال کرتا ہے لیکن یہ دوا یا دوا جس جڑی بوٹی سے تحقیق کے بعد تیار ہوئی یہ اسی ترغیب تحقیق کا عنصر ہے۔ شفاء تو اللہ کی طرف سے ہے دوا یا ڈاکٹر تو درمیان میں سبب ہے جیسے کہا گیا ہے کہ یہ دنیا دار الاسباب ہے اور مالک کائنات مسبب الاسباب ہے۔ اپنے اسباب حاصل کرنے کے لیے سبب تلاش کرنے کا حکم ہے۔ بیماری سے شفا کے حصول کے لیے دوا سبب ہے۔ لیکن اگر دوا استعمال نہ ہو

جفری اعمال تو بہت موثر اور عملی ہیں۔ اگر وہ اصل جفری عمل تیار کر لیا جائے تو حامل لوح واقعی حکومت کرتا ہے۔ اس کی برکت سے حکام کی نظروں میں عزت، دبدبہ، شہرت، اعلیٰ مقام، اقتدار سب حاصل ہوتا ہے۔ لیکن آج کل کے شائقین و عامل حضرات سہل پسند ہیں۔ نہ وہ اتنی محنت کرتے ہیں بس جان چھڑاتے ہیں۔

صرف یہ سوچ کر کہ اللہ کی طرف سے بیماری ہے اس کا علاج نہ کرنا اور موت کے منہ میں چلے جانا، خودکشی ہے جو حرام اور جرم ہے۔ اسی طرح اجرام فلکی میں بھی سیارگان اپنی اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اب ان کے بارے تحقیق حضرت انسان نے کرنی ہے۔ ان مظاہرِ قدرت میں سے ایک مظاہر سورج بھی ہے۔ جس کے لیے فرمایا گیا ہے کہ کائنات کے لیے منبع فیض نور ہے اور سربلندی عطا کرتا ہے۔

ایسا ہی ایک وقت شرف شمس جو طاقت عروج کے لیے تھا وہ گزر چکا ہے۔ اب ایسا ہی دوبارہ بابرکت وقت 11 جولائی 2010ء کو ان خوش نصیبوں کے لیے خوشیاں لے کر آ رہا ہے جو زمانے کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں، پریشانیوں میں مبتلا ہیں، عزت نفس مجروح ہو چکی ہے، اگر وہ ذات مالک الملک کے وسیلہ سے اس بابرکت وقت سے روحانی استفادہ حاصل کر لیں تو ذات بابرکات ان پر غیب کے خزانے اور فتوحات کے دروازے کھول دے گی۔ یہ وقت ہر سال 11 جولائی کو مقررہ وقت پر ہی آتا ہے۔ شمس چونکہ رعب و وقار اور اولوالعزمی کا سیارہ ہے۔ تمام مخلوق خداوندی کے لیے منبع نور وحیات ہے اس وقت اگر ہم اپنی انا پرستی کو دفع کر کے عاجزو انکساری سے رب لم یزل کی بارگاہ رحمت میں جھک جائیں اور اپنے گناہوں، کوتاہیوں اور لغزشوں سے توبہ کریں اور اپنی مشکلات سے رحمت و فضل مانگیں تو ذات رب العالمین ہمارے او پر اپنے فضل و کرم کی بارش کر دے گی وہ تو پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ مانگو مانگو تو سہی میں دینے کے لیے تیار ہوں۔ میرا کام تو راہنمائی کرنا ہے۔ اگر عمل کر کے اپنی مشکلات اور مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنا آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔ اوجِ شمس کی بابرکت ساعتوں میں لوح فتح مندی تیار ہو گی۔ یہ عمل کئی دفعہ دے چکا ہوں اور دوست احباب اور صاحب علم مختلف اعمال دیتے ہیں لیکن عزت وشہرت، وقار، کامیابیوں کے لیے جتنا اس عمل کو میں نے موثر پایا ہے کسی اور عمل کو اس کے مقابلہ میں موثر نہیں پایا۔ یہ لوح فتح مندی ہر جائز مقصد میں فتح و نصرت لاتی ہے۔ سیارہ شمس جو کہ سبعہ سیارگان میں مرتبہ شہنشاہ کے ہے۔ یہ سیارہ جب برج سرطان کے 20 درجہ پر آتا ہے تو اسے اَوج کی طاقت حاصل ہوتی ہے تو قوانین ذات کاملہ کے تحت نہایت سعد اور طاقتور شعاعیں زمین پر ڈالتا ہے۔ اس موقع پر وقت شناس ماہرین نجوم و جفار خصوصی لوحیں برائے سیاسی وسماجی کامیابی، کشادگی روزگار، مقدمات میں کامیابی، دشمنوں پر غلبہ، سحر جادو کے تدارک کے لیے، کے علاوہ روحانی عملیات تیار کرتے ہیں۔

> بابرکت ہے وہ ہستی جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں ایک چراغ اور چمکنے والا چاند بنایا۔ سورج کو ضیاء اور چاند کو روشنی مرحمت فرمانے والی ذات اللہ ہی ہے۔

اس سال اوجِ شمس کا وقت 11 جولائی بروز اتوار 2010 بوقت 15 بجکر سات منٹ تا 12 جولائی بروز سوموار 2010 بوقت 16 بجکر 14 منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں شمس کی ساعتیں صرف تین ملیں گی۔

نوٹ: شرف شمس کے موقع پر اوقات ٹھیک تھے لیکن دن غلط ہو گیا تھا۔ لیکن اب درست ہے۔ پہلی ساعت بروز اتوار رات 20 بجکر 59 منٹ تا 21 بجکر 49 منٹ تک، دوسری ساعت وقت تہجد یعنی رات کو 2 بجکر 50 منٹ تا 3 بجکر 38 منٹ تک ہو گی، تیسری اور آخری ساعت بروز سوموار یعنی 12 جولائی کو صبح 9 بجکر 59 منٹ تا 11 بجکر 9 منٹ تک رہے گی۔ یہ اوقات ملتان شہر کے مطابق ہیں۔

قدیم کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم زمانے میں بادشاہ، سلاطین، امراء اور وزراء مملکت شمس کی لوحیں تیار کروایا کرتے تھے۔ وہ جفری اعمال تو بہت موثر اور عملی ہیں۔ اگر وہ اصل جفری عمل تیار کر لیا جائے تو حامل لوح واقعی حکومت کرتا ہے۔ اس کی برکت سے حکام کی نظروں میں عزت، دبدبہ، شہرت، اعلیٰ مقام، اقتدار سب حاصل ہوتا ہے۔ لیکن آج کل کے شائقین و عامل حضرات سہل پسند ہیں۔ نہ وہ اتنی محنت کرتے ہیں بس جان چھڑاتے ہیں۔ صرف دعویٰ کرتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے۔ اس موقع کے لیے، بہت آسان عمل پیش خدمت ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے۔ آیات فتوحات کے اعداد شمسی لیں۔ اس کے علاوہ آیت اِلٰـہَ الا الھة الرفیع جلالہ کے اعداد شمسی اور اسماء رؤسہ کے اعداد شامل کریں۔ نام سائل معہ والدہ اور مقصد کے اعداد بھی شامل کریں۔ ان کے اعداد سے مربع آتشی پر ہو گا۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے۔ نام معہ والدہ اور مقصد ایک سطر میں پھیلائیں۔ اس کے نیچے آیت جلالہ بسط کر کے لکھیں۔ ان کو امتزاج دے کر چار چار کے طلسم بنا کر موکل بنائیں، جو نقش کے چاروں طرف لکھیں، اسماء رؤسہ چاروں کونوں پر لکھیں۔ اس کے نقش کے پیچھے طلسم شمس تیار ہو گا، رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے پہلے نیاز و نذر مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالب دلوا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ کام مکمل کرنے کے بعد 110 مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت اول و آخر

11-11 بار درود شریف پڑھ کر دم کریں اور یہ ورد اکیس روز تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ چند دنوں میں لوح اپنا اثر دکھانا شروع کر دے گی۔ اب مکمل حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔

1- آیت فتوحات سورت فتح نمبر 3,1 کے اعداد شمسی = 11778

2- آیت الله الا لهة الرفيع جلاله کے اعداد شمسی = 7023

3- اسماء روئسہ، اقیام، عنفیال، برطقامیل، سرناع، عرشال، عربود قومع = 10448

4- مقصد حصول عزت و مرتبہ = 3784

میزان = 33033 - 30 = 33003

33003 ÷ 4 = 8250 ، باقی 3

نام سائل: س ر ف ر ا ز ا ح م د ز ا ه د س ر د ا ر ا س

آیت: ا ل ه ا ل ا ل ه ت ا ل ر ف ی ع ج ل ا ل ه ا

امتزاج: اس ل ره ف ارل ا ازل اه ح ت م اد ل زراف ه ی دع س ج رل دا ال رهاال

موکل: اسلر حائیل، فارلائیل، ازلاهائیل، حتمادائیل، لزرافائیل، هدعسائیل، جبرلدائیل، الرهآنائیل

۸۲۵۸	۸۲۶۱	۸۲۶۴	۸۲۵۰
۸۲۶۳	۸۲۵۱	۸۲۵۷	۸۲۶۲
۸۲۵۴	۸۲۶۶	۸۲۵۹	۸۲۵۶
۸۲۶۰	۸۲۵۵	۸۲۵۳	۸۲۶۵

عزیمت: اللّهم سخرت جميع خلقك كما سخرت لسليمان بن داؤد عليه السلام وكفى بالله شهيداً محمد رسول الله۔

❁❁❁

از تحریر: سیّد شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد

رحمکاریہ جفر اوجِ شمس...... طلسم افلاطون

اس سال اوجِ شمس 11 جولائی 15:07 منٹ دوپہر سے 12 جولائی 16:14 منٹ پر دوپہر تک رہے گا۔ اس مرتبہ اوج شمس میں سورج گرہن بھی قائم ہو رہا ہے۔ لہٰذا اس اوج شمس میں ترقی کے کام نہیں کیے جا سکتے۔ طلسم بادشاہت المعروف نحوست سیارگان کا ایک خاص طلسم حکیم افلاطون کا آئینۂ قسمت کی نذر کر رہا ہوں۔ یہ طلسم نحوست سیارگان، نحوست رجعت، نحوست حروف صوامت، رجعت سیارگان کے لیے پُر تاثیر ہے۔ یہ عمل بے انتہائی پُر تاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو (111) مرتبہ سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب میرے والد سیّد خان صاحب ولد سیّد محمد اسحاق اور شاہ زنجانی صاحب کے والد بزرگ الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی اور شاہ زنجانی صاحب کی والدہ صاحبہ کو بخش دیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

۲۰۱۰۷	۱۰	۷	۴
۳	۸	۹	۲۰۱۰۸
۱۲	۲۰۱۰۹	۲	۵
۶	۱	۲۰۱۱۰	۱۱

ازقلم: ایم اے کربلائی، اسلام آباد

عملیاتِ اوجِ شمس

محترم قارئین کرام! شمس جب دائرۃ البروج میں حرکت کرتا ہوا برج سرطان کے **20** درجہ میں داخل ہوتا ہے تو اس کو اوج کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ برج اوج میں جب ستارہ ہوتا ہے تو بلندی اور سرفرازی لاتا ہے۔ شرف کے بعد اوج کی سعادت دوسرے نمبر پر ہوتی ہے۔ اس سریع التاثیر وقت میں ترقی، عزت و مرتبہ اور بیماری سے نجات پانے کے اعمال کرنے چاہئیں۔ اس ماہ **11** جولائی بروز **15:07** (منٹ / گھنٹہ) پر شمس کو اوج کی سعادت حاصل ہوگی اور **12** جولائی بروز **16:14** (منٹ / گھنٹہ) پر یہ سریع التاثیر وقت اختتام پذیر ہوگا۔ لہٰذا اسی مناسبت سے چند سریع التاثیر اعمال اوج شمس دیئے جاتے ہیں۔

موسم گرما میں سرد رہنے کا طریقہ

آج کل موسم گرما اپنے عروج پر ہے سب لوگ گرمی سے بے حال ہیں۔ لہٰذا میں نے سوچا کیوں نہ کوئی ایسا عمل پیش کروں جس کا فائدہ عام آدمی بغیر کچھ خرچ کئے اٹھا سکے۔ گرمی میں اگرچہ **A.C** بہت حد تک گرمی کو کنٹرول کرتا ہے مگر **A.C** خریدنا اور پھر اس سے آنے والا بجلی کا بل بھرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ لہٰذا جو لوگ گرمی سے پریشان ہیں وہ اس عمل سے فیض حاصل کریں۔

عین اوج کے اوقات میں ساعت شمس میں ایک سرخ رنگ کا چمڑے کا ٹکڑا حاصل کریں۔ اب چمڑے پر سرخ یا کالے رنگ کی روشنائی سے مندرجہ ذیل علامتیں بنائیں۔

| ‖ ⊢ ⊨ ‖ —
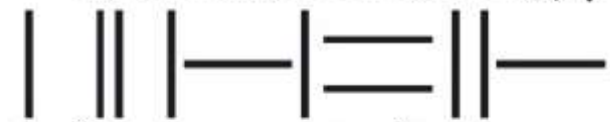
یاد رہے یہ سارا کام ساعت شمس میں کرنا ہے اب جب دن میں شمس دن کو جب عروج پر ہو تو اس چمڑے کے تعویذ کو سورج کی روشنی میں کچھ دیر رکھیں اور جو علامتیں آپ نے تعویذ پر بنائی تھیں، سورج سے نظر ملا کر صرف ایک بار شہادت کی انگلی سے سورج کے اوپر بنائیں۔ اگرچہ کام تھوڑا مشکل ہے لیکن چار پانچ سیکنڈ کے لئے سورج کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ پہلے علامتیں اچھی طرح یاد کر لیں پھر جلدی سے سورج پر بنا دیں۔ اب تعویذ کو **3** سے **4** دن کیلئے سنہرے کاغذ میں لپیٹ کر اندھیرے میں رکھ دیں۔ اب جب بھی گرمی محسوس ہو تو تعویذ کو کاغذ سے نکال کر بغل کے نیچے رکھ لیں۔ اس عمل سے سخت گرمی میں بھی آپ کو ٹھنڈک محسوس ہوگی۔ یاد رہے جب تعویذ کی ضرورت نہ ہو تو اس کو سنہرے کاغذ میں لپیٹ کر سنبھال کر رکھیں۔ یاد رہے یہ عمل سرخ جادو کا ہے۔ جس میں سورج کی گرمی کو کاٹ دیا جاتا ہے اور گرمی ٹھنڈک میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ غریب عوام کو عمل کی اجازت عام ہے۔ پرہیز صرف اتنا ہے کہ اوج شمس کے دنوں میں انڈہ و گوشت سے پرہیز کریں ورنہ رجعت بھی ممکن ہے۔

ڈر و خوف سے نجات کے لئے

ہر قسم کے ڈر اور خوف سے نجات کے لئے ایک مجرب عمل حاضر ہے۔ اکثر بچوں اور بڑوں کو دیکھا گیا ہے کہ رات کو سوتے میں یا دن میں ڈر جاتے ہیں اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ عمل تیر بہدف ہے۔ عمل یہ ہے کہ عین اوج شمس کے عرصہ میں ساعت شمس میں ہاتھی کے دانت پر درج ذیل تعویذ لکھیں۔

23	23	23	23
55	88	85	58
25	28	28	25
52	82	82	52

درج ذیل مربع آبی رفتار سے لکھا جائے گا۔ رفتار درج ذیل ہے۔ رفتار نقش

11	8	1	14
2	13	12	7
16	3	6	9
5	10	15	4

یہ نقش مربع ہاتھی کے دانت پر بکری کے سینگ سے بنائے گئے قلم سے کندہ کریں گے۔ اس کے بعد تعویذ کو نیم گرم دودھ میں رکھ دیں اور انتظار کریں کہ جو حرف تعویذ پر لکھے تھے وہ دودھ میں مل جائیں اور تعویذ پر سے مٹ جائیں جب ایسا ہو تو وہ دودھ ڈرنے یا خوفزدہ رہنے والے بچہ / بڑے کو پلا دیں۔ عین گھونٹ پینے کے وقت دودھ پینے والا شخص اپنے ذہن میں یہ طلسمی کلمات پڑھے۔

"سیم ڈیگم"

دودھ پینے کے بعد انشاءاللہ کسی قسم کا کوئی ڈر اور خوف باقی نہ رہے گا بلکہ اس کا دل و دماغ مضبوط ہو جائے گا۔ یہ عمل میرا معمول و مجرب ہے۔ ساتھ ہی عمل کرنے کی اجازت عام ہے۔ خدا عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یقین کامل بخشے (آمین)

کمالاتِ جفر طریقہ زکات آیات قرآنی

از قلم: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

روحانیت حاصل کرنے کے لیے جس طرح صوفیائے کرام کے علم تصوف ومعرفت کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح روحانیت اور عاملیت کے درجہ پر فائز ہونے کے لیے ذکر وفکر اور مجاہدہ وریاضت پر عملاً کاربند ہونا بھی بے حد ضروری ہے۔ حضور پُر نور ﷺ کا ارشاد ہے کہ **اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ** یعنی سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ روحانیت وصلاحیت کی اساس اور بنیاد کلمہ طیبہ ہے اور اسی پر دنیوی اور اُخروی نجات وفلاح کا انحصار اور دارومدار ہے۔ جس شخص نے کلمہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوا۔ لیکن کلمہ پڑھ لینے سے مراد صرف زبانی رٹ لگانا نہیں بلکہ شریعت مطہرہ کے تمام احکام کی پابندی کرنا اور ان پر عمل پیرا ہونے کا نام ہے۔ صوفیائے کرام نے جس طرح ظاہری احکام بجالانے سے جسم کی ظاہری تطہیر کو شریعت کے لیے فرض قرار دیا ہے۔ بعینہٖ باطنی پاکیزگی یعنی تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کے لیے کلمہ طیبہ کے ذکر وفکر کو بھی بے حد ضروری قرار دیا ہے۔

یہ مندرجہ بالا سطور کو ذہن میں رکھتے ہوئے اب عملیات کی بے اثری کی طرف آتے ہیں اکثر لوگ عملیات کی بے اثری کا رونا روتے ہیں کہ کئی عمل کیے مگر کوئی اثر نہیں ہوا لیکن اگر ان سے قواعد کے متعلق دریافت کیا جائے تو شاید کچھ بھی نہ بتا سکیں۔ اس لیے جن احباب کو قواعد وقوانین سے واقفیت نہیں۔ ان کے عمل میں اثر ہونا تعجب ہے۔ اثر نہ ہونا تعجب نہیں۔ جس منزل و مقام کا راستہ ہی کسی کو معلوم نہ ہو۔ اس راستہ میں بھٹک جانا یقینی عمل ہے۔

قوانین عمل میں ایک قانون یہ ہے کہ عامل جس شخص کے لیے عمل کرتا ہے۔ اگر اس کا مزاج اور عمل کا مزاج موافق نہیں تو عمل کام نہ دے گا۔ ہر شخص ہر عمل کرنے لگتا ہے یہ درست نہیں۔ فیصلہ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ عمل اور معمول کا مزاج برعکس ہوگا تو عمل ہرگز کام نہ دے گا۔ مثلاً معمول کا مزاج آتشی ہے اور عمل کا مزاج آبی ہے تو کامیابی ناممکن ہے۔ کیونکہ آب وآتش میں فطری عداوت ہے۔ بعض وہی کام کرنا پڑتا ہے تو مزاج تبدیل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ کاغذ، قلم، روشنائی، اطراف، وقت، پرہیز، بخورات وغیرہ لوازمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ قدرت کا ایک خاص راز ہے۔ اگر عمل اس قدر آسان ہوتے کہ جس کا جی چاہا، عمل کے ذریعہ کام نکال لیا تو نظام عالم میں فرق آجاتا۔ ہر شخص جس کو چاہتا قابو کر لیتا اور ناجائز فائدہ اٹھاتا جس کو چاہتا برباد کر دیتا اور جب ہر شخص کے عمل میں اثر مان لیا جائے تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ آپ اپنے دشمن کو برباد کرنے کا عمل کریں گے اور اسی طرح آپ کا دشمن آپ سے بدلہ لینے کی کوشش کرے گا۔ دشمن آپ کے عمل سے اور آپ دشمن کے عمل سے تباہ ہو جائیں گے اور دونوں کی حالت خراب ہوگی۔ اسی لیے قدرت نے عملیات کو عام نہیں کیا۔ بعض اصحاب اس قدر بے انصاف ہو جاتے ہیں کہ فیصلہ کرتے وقت کبھی تعلقات پر نظر نہیں کرتے بلکہ کس قدر آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ عملیات وغیرہ سب ڈھکوسلہ ہیں۔ جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے۔ کاغذ کے پرزوں یا ہندسوں یا نگوں میں کیا اثر ہے۔ حالانکہ جب پیاس لگتی ہے تو پانی پیتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ پانی میں دفع تشنگی کا اثر ہے۔ بھوک کے وقت کھانا کھا کر اقرار کرتے ہیں کہ غذا میں بھوک کو دور کرنے کی قوت ہے، گرم کپڑا پہننے میں سردی سے بچاؤ کی صلاحیت ہے تو جس طرح دنیا کی ہر چیز میں اثر ہے۔ اسی طرح عملیات میں بھی اثر ہے لیکن ہر چیز سے کام لینے کے لیے قدرت نے ایک خاص قانون بنایا ہے۔ جب تک آپ قانون کے مطابق عمل نہ کریں گے، کامیابی نہ ہو گی۔ یہ بات دوبارہ ذہن نشین کر لیں کہ قرآن مجید کی کوئی آیت یا اسم الٰہی یا کسی بزرگ کی تالیف کردہ کوئی دعا کسی خاص تعداد میں یا بے تعداد کسی خاص وقت میں یا بے تعین وقت پڑھنا اس کا نام وظیفہ ہے۔ اسی طرح کوئی آیت یا دعا کے اعداد نکال کر کسی نقش میں بھر لینا اس کا نام تعویذ ہے۔ لیکن جب کسی آیت یا اسم الٰہی کو خاص قانون کے تحت تعداد

مقررہ کر کے اور دنوں و وقت کا تعین کر کے پڑھیں گے تو یہ عمل ہو گا۔ یعنی یہی وظیفہ عمل کی صورت اختیار کرے گا۔ اس میں بخورات و پرہیز بھی ہوں گے۔ اس طریقہ سے وظیفہ کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ عملیات کا کوچہ تنگ و تاریک ہے، یہ ایک گہرا اور وسیع علم ہے۔ عام نجومیوں کے بس کی بات نہیں وہ عامل بن سکیں۔ چلّے اور وظائف کر سکیں۔ ان سے بدظن ہو کر علم سے بدظن ہونے کی ضرورت نہیں۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ جب کوئی حصول علم کے لیے آتا ہے تو یہ خواہش ہوتی ہے کہ عمل طویل نہ ہو۔ چند دنوں کا ہو اور ہو بھی کسی موکل کی حاضری کا۔ اگر ایسے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی جائے تو الٹا عزت کو آ جاتے ہیں اور اقوال مولا علی علیہ السلام کا سبق دینا شروع کر دیتے ہیں اور عمر تعلیم پوچھو تو **22** سال اور میٹرک اور نصیحتیں اپنے باپ کو کرنے لگ جائیں گے۔ یہ علم کی جستجو میں رابطہ کرتے ہیں، یہ نہیں خیال کرتے کہ جس سے رابطہ کر رہے ہیں اس پر علمی تجربہ تمہاری عمر سے زیادہ ہے۔ تم پیدا بھی نہیں ہوئے تھے کہ جب وہ حصول علم کے لیے کوشاں ہے۔ آج کل نہ ادب و عزت سے واقفیت نہ حصول علم کا شوق و جذبہ بلکہ اخلاقیات کا درس دینے کے لیے علامہ بن جاتے ہیں۔

بہرحال سب ایک جیسے نہیں ہوتے ایسے بدطینت ساری زندگی سرگرداں رہتے ہیں۔ جن کا مقصد دھوکا دہی اور بدنیت سے بھرپور ہوتا ہے وہی عامل کامل اور ماہر موکلات بن کر موکلات اور پریاں برائے فروخت کے بورڈ لگا لیتے ہیں۔ بہرحال آج کل کی مصروف زندگی میں طویل چلہ کشی کرنا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ غم روزگار اتنے فرصت کے لمحات ہی نہیں دیتا۔ چنانچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ کوئی ایسا قانون بنایا جائے جس پر عمل کرتے ہوئے کم وقت میں آیات مبارکہ اور اسماء الٰہیہ کی زکات ادا ہو سکے، عامل حضرات تو بہت کم ہوتے ہیں۔ عامل کی تعریف تو یہ ہے کہ جب وہ کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتا ہے یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پا لیتا ہے۔ مشق کے ذریعہ اس کی مہارت جتنی بڑھتی ہے اسی قدر اس کو قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے اسی قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخود روحانیت کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعمال کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ افتاد طبع موجود ہے بلکہ اس قوت کے بار بار استعمال سے جو وہ محض تصریحاً کرتے ہیں، کامیابی ہونے لگتی ہے۔ آہستہ آہستہ ان پر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جا سکے۔ جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب دلخواہ پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں۔

ہر عامل کو بالطبع اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش دوں گا وہ بھی میری طرح عامل ہو جائے گا۔ اگر دیکھا گیا ہے کہ کسی عامل نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے۔ جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی وہی بن جاتی ہے جو عامل کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے۔ اصل عامل تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں۔ البتہ بخشے ہوئے عامل کافی پائے جاتے ہیں۔ عامل حضرات کے یقین میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہو گا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہے۔

ایسے عامل ملنا فی زمانہ دشوار ہے اور طویل زکاتیں ادا کرنا بہت مشکل ہے۔ اسی مشکل کے حل کے لیے آیات قرآنی کی زکات کا سہل ترین طریقہ لے کر حاضر ہوا ہوں۔ یہ طریقہ مجھے عالم جفر سیّد گل حسن شاہ مرحوم سے ملا تھا۔ اسی طرح زکات کی ادائیگی تحویل آفتاب کے وقت کی جاتی ہے۔ یہ زکات اصغر ہوتی ہے اور پورا سال کام کرتی ہے۔ اگلے نوروز کے وقت دوبارہ آپ کو آنے والے قوانین کے مطابق دینی ہو گی۔ اس طرح آپ جس طرح اور جتنی چاہیں آیات کی زکات ادا کر سکتے ہیں۔ یہ منفرد طریقہ بہت زود اثر ہے۔ میں خود اس موقع پر اپنی لوح تسخیر کی زکات ادا کرتا ہوں۔ اپنے سینہ کا راز طشت از بام کر رہا ہوں۔ آپ آئندہ کے لیے طویل چلّوں اور پرہیزوں کے جھنجھٹ سے بچ جائیں گے۔ طریقہ حاضر ہے۔

جس بھی آیت پاک یا اسمائے باری تعالیٰ کی زکات ادا کرنی ہو اس کے اعداد شمسی اور قمری الگ الگ نکال لیں۔ یعنی تمام آیت کے اعداد ایک دفعہ ابجد شمسی سے نکالیں اور ایک بار ابجد قمری سے۔ پھر اس آیت کے تمام حروف کو ملفوظی کریں۔ پھر ملفوظی حروف کے اعداد بھی ابجد شمسی سے اور ابجد قمری سے حاصل کریں۔ یعنی چار قسم کے اعداد آپ کے پاس موجود ہوں گے۔

1- اعداد قمری　　**2-** اعداد شمسی

3- اعداد قمری ملفوظی　4- اعداد ملفوظی شمسی

اب قمری دونوں قسم مجموعہ اعداد کے حروف بنا کر مکرر غین اڑا دیں۔حروف کے آگے''ائیل'' لگا دیں۔اسی طرح شمسی ہر دو قسم کے اعداد کا مجموعہ لے کر مکرر''ی'' اڑا دیں اور حروف بنا کر یوش لگا دیں۔

قمری سے ائیل　　　　شمسی سے یوش

اب قمری مجموعہ اعداد سے مثلث آبی پُر کریں اور شمسی مجموعہ اعداد سے مثلث آتشی پُر کریں۔

اب عامل اپنا نام معہ والدہ اسی طریق پر قمری و شمسی، قمری ملفوظی و شمسی ملفوظی نکالے۔ پھر بطریق سابق قمری، قمری ملفوظی، شمسی، شمسی ملفوظی الگ الگ میزان کرے اور قمری اعداد کے آگے''ائیل'' لگا دیں اور شمسی کے آگے ''یوش'' لگا دیں۔مکرر غین کو اڑا دیں۔ مثلث خاکی قمری اعداد سے اور مثلث بادی شمسی اعداد سے پُر کریں۔گویا چار طبائع کے نقش آپ نے تیار کر لیے۔ اب تحویل آفتاب (در برج حمل کو زنجانی جنتری سے معلوم کریں) سے قبل ایک پرندہ اڑنے والا پکڑ لیں۔اب آپ نے آیات مقدسہ کے چاروں نقش بھر لیے۔عین تحویل کے وقت پہلے غسل کر کے معطر ہو کر صاف پاک رُو بقبلہ ہو کر مشک اور زعفران سے چار نقوش پُر کر لیں۔ایک پاؤ شیرینی اپنے پاس رکھ کر اس پر فاتحہ حضرت سیدنا جعفر صادق کی دے کر دعا کریں۔الٰہی میری یہ زکوٰۃ قبول فرما۔نقش آبی کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیں اور خاکی نقش کو زمین میں دبا دیں اور بادی نقش کو دھاگہ باندھ کر پرندے کے گلے میں باندھ دیں اور آتشی نقش کو عامل اپنے بازو پر باندھ لے۔ یہ سب کام تین گھنٹہ کے دوران کر لیں۔

دوسرے دن سے آیت مبارکہ ایک سو ایک بار روزانہ اکیس دن تک پڑھیں۔بس زکوٰۃ ادا ہو گئی ہے۔اب جس شخص کا جو کام ہو اس مطلب کے اعداد نکال کر معہ نام سائل معہ والدہ شامل کر کے آیت مطلوبہ کے قمری اعداد شامل کریں۔اس کے مطابق نقش پُر کر کے ایک سو ایک بار آیت پڑھ کر پھونک دیں اور سائل کے حوالہ کر دیں۔ ہر سال زکوٰۃ تحویل کے وقت ادا ن کرنا شرط ہے۔ یہ ایک سال کی زکوٰۃ ہو گی۔تحویل آفتاب سے آئندہ تحویل آفتاب تک۔آیت مبارکہ یہ ہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ قط عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌo فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِo

ابجد شمسی		ابجد قمری		
اعداد عامل افضال حسن بن زبیدہ	لقد جاءکم تا آخر	اعداد عامل معہ والدہ	لقد جاءکم تا آخر	آیت
۳۴۲۸	۴۳۸۵۴	۱۰۵۸	۶۷۸۰	اعداد
۹۱۴۵	۱۱۸۲۳۳	۱۴۷۷	۱۱۲۵۵	ملفوظی اعداد
۱۲۵۷۳	۱۶۲۰۸۷	۲۵۳۵	۱۸۰۳۵	میزان
ت ط ل ب ر ی	خ ظ ب ی ح ر	ھ ل ث ب غ	ھ ل ح ی غ	استنطاق
تطلبر ییوش	خظیحر یوش	ھلثبغا ئیل	ھلحیغا ئیل	موکل یا اعوان
بادی	آتشی	خاکی	آبی	طبع

خاکی (ھلثبغا ئیل)		
۸۴۲	۸۴۹	۸۴۴
۸۴۷	۸۴۵	۸۴۳
۸۴۶	۸۴۱	۸۴۸

آتشی (خظیحر یوش)		
۵۴۰۳۰	۵۴۰۲۵	۵۴۰۳۲
۵۴۰۳۱	۵۴۰۲۹	۵۴۰۲۷
۵۴۰۲۶	۵۴۰۳۳	۵۴۰۲۸

بادی (تطلبر ییوش)		
۴۱۹۲	۴۱۹۳	۴۱۸۸
۴۱۸۷	۴۱۹۱	۴۱۹۵
۴۱۹۴	۴۱۸۹	۴۱۹۰

آبی (ھلحیغا ئیل)		
۶۰۰۸	۸۰۱۴	۸۰۱۳
۸۰۱۶	۸۰۱۲	۶۰۰۷
۸۰۱۱	۸۰۰۹	۸۰۱۵

میں نے نقش سادہ بنائے ہیں لیکن جب زکوٰۃ کے لیے لکھیں گے تو مکمل اضلاع اور موکلات لکھیں گے۔اس طریقہ سے آپ جتنی آیات کی چاہیں زکوٰۃ ادا کر کے ان کی روحانیت سے کام لے سکتے ہیں۔ عملیات کے شائقین کے لیے تحفہ ہے۔یاد رہے نقش تحویل آفتاب سے قبل تیار کر لیں تا کہ وقت پر نقل کر سکیں۔

اصل والاصول......نشست ہفتم

ازتحریر: سیّد اظہر علی بخاری، آزاد کشمیر

قارئین آئینہ قسمت! اللہ آپ کو دائمی خوشیاں نصیب فرمائے (آمین)۔ میرے اس مضمون کو غور سے پڑھیں اللہ نے چاہا تو بہت کچھ حاصل ہوگا۔ استادان کی بات نہیں کر رہا ہوں بلکہ اپنے جیسے کم علم ساتھیوں سے محو گفتگو ہوں۔ سب سے پہلے اس کلیہ کو ذہن میں رکھیں کہ آتش اور باد میں دوستی ہوتی ہے۔ دوست وہی ہوتا ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے۔

ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ ستاروں کی دوستی دشمنی سے مراد انسانوں کی دوستی دشمنی کی طرح نہیں کہ وہ آپس میں لڑتے جھگڑتے، جھوٹ بولتے، حسد کرتے یا پیار ومحبت کرتے ہیں بلکہ جہاں ستارہ اپنی طاقت کھودے یا کم کردے اس مقام کو یا وہاں کے حاکم کو دشمن گنا جاتا ہے اور جہاں ستارہ فلک میں گردش کرتے ہوئے اپنی طاقت کو زیادہ کرتا ہے اس جگہ (برج) یا حاکم برج کو دوست کہا جاتا ہے۔ جیسا آپ تمام صاحبانِ علم جانتے ہیں کہ برج سرطان کے بیسویں درجہ میں جا کر شمس کو اوج کی کیفیت حاصل ہوتی ہے۔ دوستو! کسی بھی ستارے کا کسی برج میں داخلہ شرف واوج وہبوط میں شمار نہیں ہوتا بلکہ خاص درجہ پر پہنچنے کے بعد یہ کیفیت ہوتی ہے۔ تو یقیناً وہ درجہ کسی نہ کسی منزل کے تحت ہوتا ہے جسے ہندی میں پچھتر کہتے ہیں۔ اتنی لمبی بات کرنے کا مقصد یہ ہوا کہ ستارے کو یہ کیفیات کسی برج میں جانے سے نہیں بلکہ منزل کے مخصوص درجہ پر پہنچنے کے بعد حاصل ہوتی ہیں۔ اگر وہ منزل اس ستارے سے ہم آہنگ ہو (عنصر کے مطابق) یا دوستی جیسی عنصر رکھتی ہو تو وہاں وہ ستارہ طاقت پکڑتا ہے اور اگر یہ بات نہ ہو بلکہ عنصر متضاد ہوں تو ہبوطی کیفیت ہوتی ہے۔ برج سرطان کی منزل نثرہ بادی ہے۔ ستارہ شمس آتشی ہے۔ آتش اور باد میں دوستی ہے یوں اس وجہ سے ستارہ شمس کو ہر سال جولائی میں تقریباً 11 جولائی ہی کو اوج ہوتا ہے اور اس سال یعنی 2010ء میں بھی 11 جولائی بروز اتوار دن بعد دوپہر 3 بجکر 7 منٹ سے لے کر 12 جولائی بروز پیر دن بعد دوپہر 4 بجکر 16 منٹ تک اوج ہوگا۔ ایک بات دیکھنے میں آئی ہے کہ ہمارے دوست احباب تقریباً ہر سال ان خاص موقعوں پر اپنے مضامین انتہائی عرق ریزی، خلوصِ نیت سے مختلف روحانی رسالوں میں شائع کراتے ہیں اور ہر سال ہر لکھاری کا مضمون (عملیات و تعویذات) میں مختلف ہوتا ہے جس سے ان کے اہل علم ہونے کا ثبوت ملتا ہے اور قارئین تک اس کو پہنچانے کا وسیلہ بھی بنتے ہیں اور ہر مضمون میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ میرا مجرب عمل ہزاروں لوگوں کو دے چکا ہوں، برسوں کا معمول ہے، یہ جھوٹ پلیز نہ لکھا کریں۔ دوسرا اگر آپ کو یقین ہو کہ یہ عمل ہی صحیح ہے تو ہر بار نیا عمل نہ لکھیں بلکہ کسی اور موضوع پر لکھیں۔ صحیح طریقہ سے حاصل شدہ اور تجربات کی کسوٹی پر پرکھا گیا ایک عمل ہی ساری زندگی کام دیتا ہے۔ برا نہ منایئے گا، پیشگی معذرت چاہتا ہوں۔ منزل نثرہ کا منسوبی حرف ح ہے۔
عملیات جفر میں ابجد افسج سے زیادہ کام لیا جاتا ہے اور ابجد افسج کی عنصری تقسیم کے لحاظ سے ح برج اسد کے تحت آتا ہے اور برج اسد کا حاکم شمس ہے۔ یوں اگر ہم ایسے اسماء الٰہی کا انتخاب کریں جن کا پہلا حرف ح ہو اور اس اسم کو اوج شمس میں اعداد مکتوبی ملفوظی نکال کر نقش ذوالکتابت ترتیب دیں اور ساتھ ہی اسم اعظم متعلقہ کا ورد کریں تو پھر معلوم ہوگا کہ اوج کیا ہوتا ہے اور روحانی ترقی کس کو کہتے ہیں۔ عروج ومرتبہ کیسے حاصل ہوتا ہے، لوگ عزت کیسے کرتے ہیں، رکاوٹیں کیسے دور ہوتی ہیں، جاہ وجلال کیا ہوتا ہے، دشمن کیسے ذلیل ہوتا ہے، خواہشات کیسے پوری ہوتی ہیں۔

میں نے بات کو مکمل وضاحت کے ساتھ سمجھا دیا ہے۔ نشست نمبر پنجم میں نقش ذوالکتابت سمجھا دیا تھا وہاں سے دیکھ لیں۔ اسم الٰہی کا چارٹ محترم سیّد

بقیہ صفحہ نمبر 12 پر

بقیہ: اصل والاصول......نشست ہفتم

انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب ہر سال زنجانی جنتری کی زینت بناتے ہیں، وہاں سے دیکھ سکتے ہیں۔ ہاں ورد کی تعداد کتنی ہے تو میرے بھائیو شمس کے اعداد نکالیں، جو 370 ہوتے ہیں، یہی تعداد ورد کرنے ہیں، روزانہ کریں، اللہ کو پکاریں سب کچھ ملے گا۔ مربع پر کرلیں یا مثلث یہ آپ کی مرضی ہے، چال آتشی رکھیں، اگربتیاں ضرور جلائیں، اچھا سا عطر لگا کر پاک وصاف ہو کر لکھیں، پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ، ساعت شمس کی نکال لیں اور دیکھیں کہ ساعت نحس نہ ہو۔ میری طرف سے عام اجازت ہے، اگر خود نہ بنا سکیں تو قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے بنوالیں یا مجھ حقیر سے رابطہ کریں۔ یہی ایک نقش تمام عمر کے لیے کافی ہوگا۔ نقش کی چال اور اس کا خاکہ میں دے رہا ہوں۔ اس کے مطابق پُر کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ اسم الٰہی تین مرتبہ

میکائیل — جبرائیل — اسم الٰہی — اسم الٰہی — اسرافیل — عزرائیل

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نام معہ والدہ

وکفیٰ باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

اگر کوئی شخص اس دوران کسی خاص قسم کا ورد کرنا چاہے تو وہ بھی اللہ کے ناموں کا ورد کرے، جس مقصد کے لیے کرے گا، کامیاب ہوگا۔ ترتیب میں لکھ رہا ہوں، کرلیں۔

یا اللّٰہُ یا ھادیُ یا طاھر یا ملك یا فتّاح یا شفیع یا ذاکر

ان اللہ کے پاک ناموں کا ورد 127 مرتبہ کرلے، اللہ کامیابی دے گا۔

فیوضِ عملیات

ازتحریر: قسور حسین ہیلی

معزز قارئین! ماہ جولائی کا مہینہ عملیات کے لیے نہایت ہی اہم ہے۔ اس مہینے میں اوجِ شمس اور سورج گرہن ہو رہا ہے۔ لہٰذا ان اوقات میں آپ اپنے اُن مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ جو دوسرے اوقات میں مکمل نہیں ہوسکے۔ لہٰذا آج کی محفل میں اُس عمل کو بیان کروں گا جو ان اوقات میں اپنا مکمل اثر ظاہر کرتا ہے۔ اپنے یقین کو مضبوط کر کے یکسوئی کے ساتھ عمل کریں۔ انشاءاللہ آپ اس عمل کو بے اثر نہ پائیں گے۔

عمل سورج گرہن:

کتاب جواہر العملیات کا یہ نقش جو دفع وبیمار کرنے دشمنوں کے عجیب تاثیر کا حامل ہے۔ لیکن یہ عمل وہاں کریں جہاں پر شریعت اجازت دیتی ہو۔ اگر کسی غلط جگہ استعمال کروگے تو خود ذمہ دار ہوگے۔ میں اور شاہ زنجانی صاحب مکمل طور پر بری الذمہ ہیں۔
گرہن جیسے ہی لگے آپ اس نقش کو ہینگ ولہسن کے چھلکے وگندھک کا بخور جلا کر یہ نقش سُرخ ٹھیکری پر لکھیں۔ اس ٹھیکری پر 1000 دفعہ سورۃ الھمزہ پڑھیں۔ ہر سو پر توکیل کریں۔ پھر اس ظالم کے گھر میں دفن کردیں۔ 40 دن کے اندر دشمن شدید بیمار ہو جائے گا اور جب تک تم ٹھیکری نہ نکالوگے اور اس کو پانی میں نہ بہاؤگے۔ دشمن ٹھیک نہ ہوگا۔ اللہ سے ڈریں اور صرف جائز مقاصد کے لیے استعمال کریں۔

ا

ج ج ج

ہ ہ ہ ہ ہ

ز ز ز ز ز ز ز

ط ط ط ط ط ط ط ط ط

ز ز ز ز ز ز ز

ہ ہ ہ ہ ہ

ج ج ج

ا

فلاں بن فلاں شَدِیْدُ العَذَاب

توکیل اس طرح کریں۔ **تَوَکَّلُو یَا خُدَامَ ھٰذَا الاَسماءِ فلاں بن فلاں شَدِیْدُ العذاب دائمًا اَبَدًا**

گزشتہ سے پیوستہ

اعمالِ حروفِ صوامت گرہن میں

از تحریر: میاں جاوید اقبال، بدوملہی

ماہ جون کے شمارہ میں بندش کی کافی اقسام کے مقاصد بیان کیے گئے ہیں جن کو آپ اپنی ضروریات کے تحت استعمال میں لا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی انسانی زندگی کے علاوہ مادی اشیاء پر کئی اقسام کی بندش کے اصول لاگو ہوتے ہیں۔ آئندہ مضامین میں ان پر بھی لکھوں گا اوران ساعات پر بھی جن کو گرہن اور قمر در عقرب کے علاوہ عمل تیار کر کے استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ گرہن سے بھی بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ گرہن میں اکثر عاملین زکات ادا کرنے میں صرف کرتے ہیں۔

احد ۔ رسص ۔ طعك ۔ لموه

زیادہ تر عاملین ان حروف پر انحصار کرتے ہیں۔ اگر کسی سے بھی پوچھا جائے تو ان کے اعداد کی تعداد 543 بیان کی جاتی ہے۔ اعداد تو حروف قمری کے تحت لیے جاتے ہیں۔ جبکہ ان حروف کی ترتیب حروف شمسی پر مشتمل ہے اور حروف شمسی کی تعداد 3465 آ جاتی ہے۔ اعداد کی تعداد قمری مگر پڑھنے کی ترکیب ترتیب حروف شمسی، جبکہ حروف قمری کے تحت ان کی ترتیب یوں ہوتی ہے۔

ادهو ۔ حطك ۔ لمس ۔ عصر

ان حروف بالا کی ترتیب عین حروف قمری کے مطابق ہے۔ ہم سابقہ کئی عاملین کے مضامین پڑھتے رہے ہیں اور ان کی دی گئی ترتیب کے مطابق زکات ادا کرتے رہے ہیں۔ جبکہ یہ مسئلہ میں نے آپ کے سامنے رکھ دیا ہے اور اس کا حل یوں نظر آیا ہے کہ گرہن قمری میں **ادهو۔ حطك۔ لمس۔ عصر** کو اعداد 543 کے مطابق پڑھا جائے جبکہ **احد۔ رسص۔ طعك۔ لموه** کو گرہن شمسی میں بمطابق حروف شمسی 3465 کی زکات ادا کی جائے۔ تب جا کر گرہن قمری اور گرہن شمسی میں تخصیص ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔

اور ان کو گرہن قمری میں ترتیب حروف قمری کے تحت عمل میں استعمال کریں۔ جبکہ گرہن شمسی میں ترتیب حروف شمسی کے تحت عمل میں استعمال کرنے سے حروف صوامت پر مبنی عمل کی تاثیر فوراً ظاہر ہو جاتی ہے۔

قارئین کرام! امید ہے یہ زکات آپ کی سمجھ میں ضرور آئے گی۔ اختلاف کی صورت میں یہ بندہ آپ کی رائے کا طالب ہوگا۔ اس نئی ترتیب کے مطابق عمل تیار کر کے دیکھیں یقیناً آپ میری رائے سے متفق ہو جائیں گے۔ اکثر عاملین دیکھا دیکھی بھیڑ چال میں بغیر غور و خوض کے کام کرتے رہے ہیں۔ ان کی تراکیب میں ایک خاص راز ہے۔ آپ اس تراکیب کے مطابق عمل سے مستفید ہوں۔

اب رہا اوقات کا مسئلہ روز روز گرہن ملنے سے تو رہے۔ لہٰذا گرہن قمری و شمسی کے قمر در عقرب کے علاوہ آپ عمل کو پُر زور اور سریع التاثیر بنانے کے لیے ان اوقات میں عمل تیار کر سکتے ہیں۔ جن کو دیکھنے کے لیے ''زنجانی جنتری'' کا سہارا لیں۔ سابقہ ماہ جون میں کچھ اوقات دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ دو ستاروں کے درمیان جو نظر قائم ہوتی ہے وہ ایک خاص تاثیر ظاہر کرتی ہے۔ نظرات کواکب کے درمیان جو نحس نظر بنتی ہے۔ عملیات صوامت میں ان اعمال میں ایک خاص تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

مقابلہ / تربیع	اعمال
قمر و زحل	دشمن کو بیمار کرنا، ذلیل و خوار کرنا
عطارد و زہرہ	کاروبار بند کرنا، دوستوں میں جدائی
عطارد و مریخ	بیمار کرنا، عقد الزنا، عقد الحب
قمر و عطارد	دو مخصوص افراد میں جدائی
قمر و زہرہ	عورت اور مرد میں طلاق کے لیے
قمر و مریخ	تحفظ دشمن کے لیے
عطارد و زحل	مالی نقصان کرنا، کاروبار تباہ کرنا
زہرہ مریخ	عورت و مرد کے درمیان شدید نفرت و جدائی
قمر و شمس	اعلیٰ مرتبہ سے گرانا، فتنہ فساد
عطارد و مشتری	دشمن کو تباہ و برباد کرنا
زہرہ و مشتری	تنزلی عہدہ، ذلیل و خوار
مریخ و شمس	لڑائی جھگڑا، دشمنوں کو منتشر کرنا
زہرہ و زحل	عورتوں اور مردوں کے درمیان فساد ڈالنا
زحل و شمس	عقد اللسان، بغض، عداوت شدید
مریخ زحل	ہلاکتِ دشمن، تباہی و بربادی
مریخ و مشتری	سزا دینا، عذاب میں مبتلا کرنا
مشتری و زحل	استحکام کو توڑنا، عہدہ سے تنزلی کے لیے

بعض عاملین کرام حروف صوامت سے صرف اور صرف عقد، بندش، بغض، عداوت، تباہی و بربادی و ہلاکت جیسے اعمال تیار کرتے ہیں۔ بے شک یہ حروف کی طاقت ہے کہ یہی حروف صوامت آدمی کو بالکل ناکارہ اور ہلاکت کی حد تک لے جاتے ہیں۔ ان حروف سے ایسے کئی خطرناک اعمال تیار کیے جاتے ہیں کہ انسان ان کی روحانیت کی طاقت دیکھ کر دنگ رہ جاتا ہے۔ اس بندہ نے صرف اور صرف صوامت سے ایسے اعمال تیار کیے ہیں کہ بعض اوقات خود ہی حیران و پریشان ہو جاتا ہوں۔ شعبہ ہائے زندگی کے بے شمار ایسے اعمال تیار کر چکا ہوں کہ صدیوں سے ان اعمال نے کتاب و قلم کی شکل نہ دیکھی ہے۔ خاص کر بغض و ہلاکت و تباہی دشمن اور ناجائز قبضہ چھڑوانا جیسے خاص عمل ہیں۔ ان حروف کی فطرت سے ہٹ کر حب جیسے کئی اعمال تیار کر چکا ہوں۔ جن میں سے ایک عمل کی وضاحت کرتا ہوں۔

حروف صوامت اعمال حب میں

قارئین کرام! آج میں ایک ایسے عمل کی تھوڑی سی وضاحت کرتا ہوں۔ یہ عمل ایک عام عمل ہے جو کہ ہزاروں سال یہ بطور حُب و احضار کے لیے سریع التاثیر مانا جاتا ہے۔ یعنی اعداد متحابہ کا طلسم ''رُك رفـد''۔ یہ وہ طلسم ہے جو صدیوں سے اعمال حُب میں استعمال ہو رہا ہے۔ آج میں آئینہ قسمت کی وساطت سے اس عمل کی وضاحت بیان کرتا ہوں۔ شاید پہلے اس کا یہ خاص راز کسی کو نہ معلوم ہو۔ یہ صرف اور صرف آئینہ قسمت کے قارئین کی نظر کرتا ہوں۔

رُك رفـد یہ اعداد متحابہ قدیم زمانہ سے بطور حب جانے جاتے ہیں۔ پانچ حروف پر مشتمل یہ طلسم صرف صوامت کے چار حروف پر مبنی ہے۔ ان کے اعداد قمری 220+285=504 بنتے ہیں۔ قارئین کرام یہاں پر تھوڑی سی توجہ چاہیے۔ 504 عدد پر مشتمل یہ طلسم اعمال بنانے سے تکسیر کے لیے طالب و مطلوب کے درمیان لکھ کر تکسیر جفری کی جاتی ہے۔

جب آپ تکسیر جفری مکمل کر لیں تو سطر اول کے حروف کے اعداد ملفوظی لے لیں۔ جس سے عمل انتہائی طاقتور ہو جاتا ہے۔ میرا سمجھانے کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ **رك رفد** کو ملفوظی لکھیں گے تو

را کاف را فا دال

رك رفـد کو جب ملفوظی لکھ کر اعداد جمع کریں گے تو اس کی تعداد 619 ہو جائے گی۔

قارئین کرام! رک رفد 504 سے ملفوظی لکھنے سے اعداد 619 ہوں گے تو قارئین کرام جانتے ہیں کہ اعداد 619 سب سے بڑے صوامت کا درجہ ہیں۔ یعنی

لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

یعنی ثابت ہو گیا کہ **رك رفـد** کو اگر ملفوظی لکھا جائے تو اعداد کلمہ طیبہ کے اعداد 619 ہو جاتے ہیں اور عمل کی طاقت کا سرچشمہ کلمہ طیبہ کی روحانیت سے ہزاروں گنا بڑھ جاتا ہے اور عمل کی تاثیر فوراً ظاہر ہو جاتی ہے۔ یہ آپ پر منحصر ہے کہ اس تکسیر جفری کو ملفوظی میں تبدیل کر کے کس قسم کا عمل تیار کرتے ہیں۔ بعد ازاں نیچے عزیمت میں طلسم **رك رفد بحق لَا اِلٰـہ اِلّا اللّٰہ** کا واسطہ ضرور دیں۔ اس طرف عمل صوامت پر مبنی وہ جائے گا اور اس کے اثرات بھی صوامت جیسے سریع التاثیر ہوں گے۔

اسی طرح مثبت اقدام کے طور پر اعلیٰ و مرتبت، رزق و کاروبار، حصول مال و دولت اور حصول رزق و مختلف امور زندگی کے بارے کئی اعمال تیار کر چکا ہوں۔ خلفی اقدام میں بغض، جدائی، عقد الزنا، عداوت، ہلاکت، تباہی دشمن اور بے شمار۔

قارئین کرام! اس طرح کے صوامت کے اعمال جو کہ تجربہ شدہ اور مجرب ہوں گے وہ آپ تک آئینہ قسمت کے ذریعے آپ تک پہنچتے رہیں گے۔ صوامت کے اعمال جو کہ صرف عقد کے لیے مشہور تھے۔ بشرط زندگی ان پر لگا ہوا صرف عقد و بندش کا دھبہ دھو دوں گا اور قابل حیرت اعمال صوامت کے ہوں گے جو کہ شاید ہی صوامت کے عاملین کے پاس ہوں۔ تمام قارئین جانتے ہیں کہ حروف صوامت تمام سے سریع التاثیر ہوتے ہیں۔ اس لیے عمل مثبت بنائیں تاکہ منفی رجعت سے بچنا ضروری ہے۔ یہی اس کی فطرت ہے۔ اس لیے ان اعمال کی زکات یا اعمال بنانے سے پہلے شاہ زنجانی صاحب یا مجھ فقیر سے اجازت ضرور لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حروف صوامت مزید مضامین میں مختلف اعمال اور ان کے نقوش ایک خاص ترتیب و ترکیب سے صرف آئینہ قسمت میں ہی ملاحظہ کریں۔ حروف صوامت اور حروف نورانی کے مشترکہ حروف پر اعمال دیے جائیں گے۔

Visit to Our Website:
www.astrologyavenue.com

ہاں! میں آئینہ قسمت کی ممبر شپ حاصل کرنا چاہتا ہوں

آپ کی تفصیلات

محترم/محترمہ ____________________

ایڈریس ____________________

____

فون نمبر __________ موبائل نمبر __________ تاریخ پیدائش __________

ممبر شپ ایک سال پر محیط ہوگی۔ سال کے آخر میں نئے سال کی زنجانی جنتری اعزازی ارسال کی جائے گی۔ ہر ماہ آئینہ قسمت کا شمارہ آپکے گھر بذریعہ ڈاک روانہ کیا جائے گا۔ آئینہ قسمت کی سالانہ ممبر شپ حاصل کرنے کے لیے کوپن پُر کر کے مبلغ **500** روپے ممبر شپ فیس (صرف پاکستان کیلئے) بذریعہ منی آرڈر اس پر پتہ پر روانہ کریں۔ (**نوٹ**: بیرون ملک کے قارئین ادارہ سے رابطہ کریں۔)

رابطہ کیلئے کاشانہ زنجانی، D-125، حضرت سیّد میراں حسین زنجانی روڈ، گلبرگ 2، لاہور فون: 042-35752277, 042-35872277

اسباق الرمل قسط نمبر 3

منسوباتِ اشکال

از تحریر:
صائم المصطفیٰ صائم
پاک پتن شریف

نصرۃ الداخل:

عام منسوبات: ستارہ مشتری، برج حوت، خواص سعد اکبر، حیثیت داخل، مرتبہ سداسی، عمر جوان، سمت شمال، ذائقہ شیریں لذیذ، جنس مؤنث مگر خانہ پنجم میں مذکر، مزاج سرد تر، گندم گوں، لاجوردی و سفیدی، قیمت اعلیٰ عنصر، آبی، نوعیت مردہ۔

وقت: دوپہر تا شام، دن جمعرات، مہینہ مارچ، رمضان المبارک، پھاگن، فصل گرما آخری ربیع۔

مقامات: بمطابق لحیان، مزید اضافہ آبی مقامات، بندرگاہیں، ساحل، سمندر و دریا، تالاب مچھلیوں سے بھرپور، کنویں سرسبز و شاداب، قدرتی مناظر، تیل کے کنویں، گھر میں پانی کی ٹینکی اور وہ تمام جگہیں جو پانی کے قریب اور سورج کی کرنوں سے دور ہوں، چلہ کی جگہ، غار کا اندرونی حصہ، جیل، قید خانہ، تنہائی کی جگہ، ہسپتال، ادویات کی فیکٹری، میڈیکل اسٹور، یتیم خانہ محتاج خانہ، دارالامان، پناہ گاہ، خندق، شراب خانے، کباڑ خانہ، بیگار کیمپ، خانقاہیں اور ایسی تمام جگہیں کہ جہاں سیال یعنی مائع اشیاء موجود ہوں۔

فطرت: خوش خلق، نیک، خدا ترس، متواضع حلیم و بردبار، مہربان، ہمدرد، زمانے بھر کا درد سینے میں رکھنے والا، سیدھے سادھے، ہر ایک کی مدد کو ہر لمحہ تیار، مخفی، مریضانہ، مذبذب، روحانی، صاحب وجدان، انسان دوست، بہت جلد متاثر ہونا، ذرا سی بات پر رو دینا، بے حد جذباتی، ناقابل فہم، معاملات طے کرتے کرتے خود اُلجھ جانا، لطیف تخلیقی خیال رکھنے والا، اخفائے راز کا دلدادہ، غلط فہمی کا شکار ہونے والا، چونکنا اور چونکانے والا، ڈرامائی اور پراسرار انداز میں کلام کرنے والا، گمبھیر لہجہ۔

افراد و پیشہ: بمطابق، مزید اضافہ، افسران محکمہ مال، وکلاء، وزراء جسٹس، خزانچی، تاجران غلہ، پروفیسرز، تدریسی، غنائیہ، شعراء و موسیقار، مذہبی شخصیات مفتی، عالم، قاری، حافظ، مہتمم مدرسہ، روحانی قوتوں کا مالک، منجم و ستارہ شناس، سوشل ورکرز، سپرنٹنڈنٹ، دارالامان کے منتظم، ملاح، غوطہ خور، افسرانِ بحری افواج، ماہر ادویات، جاسوس، نشے کا عادی، شراب فروش، ہسپتال اور جیل میں کام کرنے والے، تیل اور مشروب کے کاروباری ایسے تمام شعبے جو سیال و گیسوں سے متعلق ہوں، کیڑے، سٹاک شیئرز، انعامی معمے، بانڈز، ترقیاتی اسکیمیں وغیرہ

اعضائے جسم انسانی: سر، جگر، معدہ، انتڑی، ران، اخلاط دموی و اعضاء مرکبہ، منی، مغز، آلات حسن، حس، لمس، گوش چپ، خون، نظام ہضم اور دماغ کے فطری بمولعل

ادویات: بمطابق مزید اضافہ، خرفہ، بنفشہ، نیلوفر، بہی دانہ، اسپغول، روغن بنفشہ، قرصِ کا کنج، معجونِ بنفشہ، رب السوس، شربت بہی دانہ، منقیٰ، کشتۂ نقرہ۔

امراض: بمطابق لحیان، مزید بواسیر، اسہال، سوزشِ اعضاء، تپ صفرا، قے، درد کمر، درد ناف، درد سر، درد جگر، لقوہ، تشنج، ہیپاٹائٹس وغیرہ

پرند: بمطابق لحیان، مزید ہنس خوش رنگ، طوطی، مینا، رنگ برنگی چڑیاں۔

چرند: بمطابق لحیان، مزید آبی حیوانات، مچھلی، مرغابی

بقیہ صفحہ نمبر 43 پر

بقیہ: اسباق الرمل

طعام: بمطابق لحیان، مزید دال، چاول، بیسنی روٹی، فالودہ، پلاؤ، کھیر وہ تمام کھانے جو شیریں و نرم ہوں۔

درخت: بمطابق لحیان، مزید وہ تمام اشجار کہ جو آبی جگہوں پر ہوں۔

پھل و میوہ جات: بمطابق لحیان، مزید شفتالو، سردہ، انار

جواہرات: الماس، یاقوت، وہ جواہرات، جو سمندروں اور دریاؤں کی تہوں میں پائے جاتے ہیں۔ مثلاً مروارید

معدنیات: نقرہ، قلعی، شیشہ

رشتے: بمطابق لحیان۔

ملک و شہر: بھارت، سندھ، چین، ترک، عرب، بصرہ، وہ تمام مقامات جو سمندر و دریا کے کنارے واقع ہیں۔

متعلقہ صورت: یعنی نصرۃ الداخل کی شکل میں درج ذیل صورتوں سے مشابہت رکھتی ہے، معزول و گرفتار شخص، مچھلی، رومال میں بندھا تحفہ، سانپ کہ جو آدھا بل سے باہر ہو، وہ اشیاء کہ جو جال یا زنجیر میں قید ہوں، پانی، کاغذ، روئی، برف، موم، سفید ظروف، گیلی خاک، معزول جج، وزیر، سفیر و پروفیسر وغیرہ، مریض مرگ، معشوق، سرخ رنگ عبارت، زیور میں انگشتری، صلیب و گلوبند۔

قوت و ضعف: نصرۃ الداخل کو زائچہ میں خانہ 4 میں شرف، خانہ 5 میں وبال، خانہ 10 میں ہبوط، خانہ 6 میں کمزور، خانہ 5 اور 11 میں حالتِ فرح، خانہ 11 اور 12 میں باقوت ہوتی ہے۔

منسوبی اسم اعظم: متعلقہ فرشتہ سیّدنا حضرت اسرافیل علیہ السلام اور اسمِ اعظم یا کبیرُ یا مُتعالُ، مقررہ قمری تعداد 773 ہے۔

صدقات: گندم، جو، چاول، چنے کی دال، زرد کپڑا، سرخ شکر

قدرت کا انعام

جیسا کہ میں نے اپنے پچھلے مضمون میں عرض کیا تھا کہ اللہ کے فضل و کرم سے ان ڈبیوں نے چلنا ہے۔ تو آپ سب حضرات نے اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمایا کہ اللہ کا کتنا کرم ہوا ہے۔ 7500 کی قرعہ اندازی میں 62 کا آکڑہ سیکنڈ میں چلا ہے اور 1500 کی قرعہ اندازی میں 05 کا آکڑا اور 569 کا ٹنڈولہ سیکنڈ میں چلا ہے۔ انشاء اللہ ماہ جون کی ڈبیوں میں سے بھی آپ کو مایوسی نہیں ہوگی۔ آکڑہ ضرور چلے گا اور اللہ کے فضل و کرم سے فسٹ میں بھی کامیابی ہوگی۔ میں چونکہ مضمون ایڈوانس میں لکھتا ہوں اس لیے مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ کیا آیا ہے اور کیا نہیں۔ اب اس مضمون میں ماہ جولائی کی قرعہ اندازیوں کی ڈبیاں دے رہا ہوں۔ انشاء اللہ ماہ جولائی میں یہ ڈبیاں کامیاب ہوں گی۔ آئندہ مضمون میں تھوڑا دیر سے لکھوں گا۔ ان قرعہ اندازیوں کو دیکھنے کے بعد تا کہ ان پر مزید گفتگو کی جا سکے۔ جبکہ دائمی جدول والی ڈبیوں میں بھی ذرا گفتگو ساتھ ساتھ ہو جائے۔ 15 اپریل 750 کی قرعہ اندازی میں فسٹ ہندسہ 2، فسٹ آکڑہ 23، سیکنڈ ہندسہ 8 اور سیکنڈ آکڑہ 89 میں چلا۔ 3 مئی کو 7500 کی قرعہ اندازی میں فسٹ ہندسہ 8 اور 17 مئی 1500 کی قرعہ اندازی میں 3 کا ہندسہ سیکنڈ میں چلا۔ یوں سال 2010ء کی 17 مئی تک کوئی ناکامی نہیں ہوئی۔ ایک بار پھر نئی ڈبیاں حاضر خدمت ہیں۔ جو ہماری یاد دلاتی رہیں گی۔ فائدہ ہونے کی صورت میں قبلہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی صاحب مرحوم و مغفور، دادا جان حفیظ علی شاہ، دادی جان کی بلندی درجات کے لیے دعا اور میرے والد محترم کی صحت یابی کے لیے خصوصی دعا کی اپیل ہے۔ ڈبیاں ماہ جولائی کے لیے حاضر ہیں۔

یکم جولائی 2010ء / 15000 روپے

9	5
4	
0	6

15 جولائی 2010ء / 750 روپے

2	1
7	
6	3